تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Allama Iqbal Open University
Solved Assignments Spring 2026

Course Code:	412 Code
Course Name:	Social & Cultural Anthropology (معاشرتی، ثقافتی بشریات)
Class:	BA
Total Credit Hours	6
Total Assignments	4

گھر بیٹھے حل شدہ مشقیں، گیس پیپرز، کتابیں اور خلاصے حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں واٹس ایپ نمبر:03036940016

نوٹ: ہم طلبہ کے لیے جامع اور معیاری تعلیمی خدمات فراہم کرتے ہیں۔ ہماری خدمات میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے حل شدہ اسائنمنٹس، گیس پیپرز، سابقہ پرچے، تازہ ملازمتوں کی معلومات، آن لائن سی وی تیار کرنا، ملازمت کے لیے درخواست دینا، یونیورسٹی داخلوں میں رہنمائی اور درخواست جمع کروانا شامل ہیں۔ اس کے علاوہ یونیورسٹی سے متعلق طلبہ کے ہر قسم کے تعلیمی اور رہنمائی کے کام میں مکمل تعاون فراہم کیا جاتا ہے تاکہ طلبہ کو ایک ہی جگہ پر تمام ضروری سہولیات میسر آسکیں۔

Whatsapp Group

واٹس ایپ گروپ جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

Join Our WhatsApp Channel JOIN NOW

واٹس ایپ چینل جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Assignment 3

سوال نمبر 1: ابلاغ سے کیا مراد ہے؟ ابلاغ کی صلاحیتوں کو تفصیل سے بیان کریں۔

ابلاغ (Communication) کی تعریف

ابلاغ سے مراد معلومات، خیالات، جذبات، اور پیغامات کو ایک شخص سے دوسرے شخص تک پہنچانے کا عمل ہے۔ یہ دوطرفہ عمل ہوتا ہے جس میں بھیجنے والا (Sender) اور وصول کنندہ (Receiver) شامل ہوتے ہیں۔ ابلاغ زبان، اشاروں، تحریر، علامات، اور جسمانی حرکات کے ذریعے ہو سکتا ہے۔

مثال: استاد کا کلاس میں پڑھانا (زبانی ابلاغ)، پولیس افسر کا ٹریفک روکنے کے لیے ہاتھ اٹھانا (اشاراتی ابلاغ)۔

ابلاغ کی صلاحیتیں (Communication Skills)

ابلاغ کی صلاحیتوں سے مراد وہ مہارتیں ہیں جو ایک شخص کو مؤثر طریقے سے پیغام بھیجنے، سننے، سمجھنے، اور جواب دینے میں مدد دیتی ہیں۔ یہ صلاحیتیں انفرادی اور پیشہ ورانہ زندگی دونوں کے لیے ضروری ہیں۔

1. زبانی ابلاغ کی صلاحیت (Verbal Communication)

پہلو	وضاحت
واضح بولنا	الفاظ کو صاف اور صحیح تلفظ سے ادا کرنا۔
مناسب زبان	سامعین کے مطابق زبان کا انتخاب (مثال: بچوں سے آسان، ڈاکٹروں سے تکنیکی)۔
آواز کی رفتار اور اتار چڑھاؤ	یکساں آواز بور کرتی ہے۔ اہم باتوں پر زور دینا، سوالوں پر لہجہ بدلنا۔
موزوں الفاظ	غیر مہذب، توہین آمیز، یا مبہم الفاظ سے بچنا۔

مثال: ایک وکیل عدالت میں جج سے بات کرتے وقت احترام اور وضاحت سے بولتا ہے۔

2. غیر زبانی ابلاغ کی صلاحیت (Non-verbal Communication)

پہلو	وضاحت
جسمانی زبان (Body Language)	کھڑے ہونے کا انداز، بیٹھنے کا طریقہ، سر ہلانا، کندھے اچکانا۔
چہرے کے تاثرات (Facial Expressions)	مسکرانا، پیشانی بلند کرنا، آنکھیں پھاڑنا۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

آنکھوں کا رابطہ (Eye Contact)	بات کرتے ہوئے دوسرے کی آنکھوں میں دیکھنا (پاکستانی معاشرے میں احترام اور سچائی کی علامت)۔
ہاتھوں کے اشارے (Gestures)	باتیں کرتے ہوئے ہاتھ ہلانا، انگلی اٹھانا، کندھے اچکانا۔
جسمانی فاصلہ (Proxemics)	دوستوں کے قریب کھڑا ہونا، اجنبیوں سے فاصلہ رکھنا۔
آواز کا لہجہ (Paralanguage)	اونچی آواز (غصہ)، دھیمی آواز (اداسی)۔

مثال: ایک انٹرویو میں امیدوار آنکھوں میں دیکھ کر اور سیدھا بیٹھ کر اعتماد ظاہر کرتا ہے۔

3. تحریری ابلاغ کی صلاحیت (Written Communication)

پہلو	وضاحت
گرامر اور املاء کی درستگی	غلطیوں سے بچنا، بصورت دیگر پیغام کا مفہوم بدل سکتا ہے۔
واضح اور مختصر تحریر	لمبی جملوں اور غیر ضروری تفصیلات سے بچنا۔
مناسب ساخت	پیراگراف کی تقسیم، سرخیاں، بلیٹ پوائنٹ۔
موزوں اسلوب	خطوط میں رسمی، ای میلز میں نیم رسمی، دوستوں کو غیر رسمی۔
پیش کش (Presentation)	فونٹ، مارجن، اسپیسنگ، اور ہیڈنگز کا خیال۔

مثال: ایک بزنس ای میل مختصر، واضح، اور بغیر غلطی کے ہوتی ہے۔

4. سننے کی صلاحیت (Listening Skills)

سننا ابلاغ کا سب سے اہم حصہ ہے۔ بہت سے لوگ بولنا تو چاہتے ہیں، لیکن سننا نہیں جانتے۔

قسم	وضاحت
فعال سننا (Active Listening)	دوسرے کی بات کو توجہ سے سننا، سوال پوچھنا، خلاصہ کرنا، اور فیڈ بیک دینا۔
ہمدردانہ سننا (Empathetic Listening)	دوسرے کے جذبات کو سمجھنے کی کوشش کرنا، ان کے درد کو محسوس کرنا۔
تنقیدی سننا (Critical Listening)	معلومات کا تجزیہ کرنا، حقائق اور جذبات میں فرق کرنا، دلائل کو پرکھنا۔

مثال: ایک ڈاکٹر مریض کی علامات کو غور سے سنتا ہے تاکہ درست تشخیص کر سکے۔

5. فیڈبیک دینے اور لینے کی صلاحیت (Feedback Skills)

پہلو	وضاحت

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تعمیری فیڈبیک	منفی بات کو مثبت انداز میں کہنا (تنقید نہیں بلکہ بہتر بنانے کا طریقہ بتانا)۔
فوری فیڈبیک	جواب دینے میں دیر نہ کرنا۔
کھلا ذہن	دوسروں کی تنقید کو قبول کرنا، دفاعی انداز نہ اختیار کرنا۔

مثال: ایک منیجر ملازم کو کہتا ہے: "آپ کی رپورٹ میں اعداد و شمار اچھے ہیں، لیکن اسے مزید مختصر کیا جا سکتا ہے۔"

ابلاغ کی صلاحیتوں کی اہمیت (پاکستانی تناظر)

شعبہ	اہمیت
تعلیم	طلبہ جو اچھی طرح سوال پوچھنا اور جواب دینا جانتے ہیں، وہ بہتر تعلیم حاصل کرتے ہیں۔
نوکری	انٹرویو میں ابلاغ کی صلاحیتوں کی بنیاد پر امیدواروں کا انتخاب ہوتا ہے۔
کاروبار	گاہکوں سے بات کرنا، سودے بازی کرنا، اور تنازعات حل کرنا ابلاغ سے ممکن ہے۔
خاندان	میاں بیوی، والدین اور بچوں کے درمیان اچھا ابلاغ خاندانی مسائل کو حل کرتا ہے۔
سیاست	سیاست دان اپنے پیغام کو عوام تک پہنچانے کے لیے تقریروں، ٹی وی انٹرویوز، اور سوشل میڈیا کا استعمال کرتے ہیں۔

نتیجہ

ابلاغ ایک لائف اسکل ہے۔ اچھے ابلاغ والے لوگ اپنے پیشے، خاندان، اور معاشرے میں زیادہ کامیاب ہوتے ہیں۔ پاکستانی اسکولوں میں ابلاغ کی تعلیم کو فروغ دینے کی ضرورت ہے تاکہ نوجوان بہتر شہری بن سکیں۔

سوال نمبر 2: مذہب کے بنیادی عناصر بیان کریں نیز مذہب کے انفرادی اور اجتماعی زندگی پر مرتب ہونے والے اثرات کی وضاحت مثالوں سے کریں۔

مذہب کے بنیادی عناصر

مذہب ایک اہم سماجی ادارہ ہے جو لوگوں کو عقائد، رسوم، اور اخلاقی اصولوں کے ذریعے زندگی گزارنے کا طریقہ بتاتا ہے۔ مذہب کے بنیادی عناصر درج ذیل ہیں:

عنصر	وضاحت	پاکستانی مثال

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

عقائد (Beliefs)	وہ خیالات جنہیں لوگ سچ مانتے ہیں (ایک خدا، آخرت، جنت، جہنم، رسول)۔	مسلمان مانتے ہیں کہ اللہ واحد ہے اور محمد (ص) اس کے آخری رسول ہیں۔
عبادات (Rituals / Practices)	مخصوص طریقے اور رسمیں جنہیں انجام دیا جاتا ہے (نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج)۔	پاکستان میں مسلمان دن میں پانچ بار نماز پڑھتے ہیں، رمضان میں روزہ رکھتے ہیں۔
اخلاقی اصول (Ethics / Morality)	بتاتے ہیں کہ کیا صحیح ہے اور کیا غلط (سچ بولنا، چوری نہ کرنا، غیبت نہ کرنا)۔	اسلام میں جھوٹ، چوری، زنا، شراب کو حرام قرار دیا گیا ہے۔
علامات اور نشانیاں (Symbols)	مذہب کی پہچان (مسجد، مینار، ہلال، قرآن، تسبیح، ٹوپی، چادر)۔	پاکستان میں مسجد کا مینار دور سے دکھائی دیتا ہے، ہلال سبز پرچم پر ہے۔
مقدس مقامات اور ایام (Sacred Places & Days)	وہ جگہیں اور دن جنہیں خاص اہمیت حاصل ہے (مکہ، مدینہ، مسجد اقصیٰ، یوم عرفہ، عید)۔	پاکستان میں بدرالدین مسجد، داتا دربار، اور عید کے دن۔
مذہبی رہنما (Religious Leaders)	وہ افراد جو مذہب کی تعلیم دیتے ہیں اور اس پر عمل کرنے کی ترغیب دیتے ہیں (مولانا، مفتی، امام، پیر، سید)۔	پاکستان میں ڈاکٹر طاہر القادری، مولانا طارق جمیل، مفتی تقی عثمانی۔
کتب (Scriptures)	مذہبی تعلیمات پر مشتمل کتابیں (قرآن، حدیث، بائبل، توریت)۔	پاکستان کے مسلمانوں کے لیے قرآن اور حدیث اولین ماخذ ہیں۔

مذہب کے انفرادی زندگی پر اثرات

اثر	وضاحت	مثال
اخلاقی رہنمائی	مذہب بتاتا ہے کہ کیا کرنا چاہیے اور کیا نہیں، جس سے فرد گمراہی سے بچتا ہے۔	ایک پاکستانی مسلمان شراب نہیں پیتا کیونکہ مذہب اسے حرام کہتا ہے۔
امید اور تسلی	مشکلات میں مذہب انسان کو صبر اور امید دلاتا ہے۔	جب کسی کی فوتگی ہوتی ہے تو وہ "اناللہ وانا الیہ راجعون" پڑھ کر تسلی پاتا ہے۔
شناخت	مذہب فرد کو ایک شناخت دیتا ہے (مسلمان، مسیحی، ہندو)۔	ایک پاکستانی مسلمان فخر سے کہتا ہے "میں مسلمان ہوں"۔
ذہنی سکون	عبادات (نماز، مراقبہ، ذکر) سے ذہنی دباؤ کم ہوتا ہے۔	نماز پڑھنے سے انسان کو سکون ملتا ہے۔
خود احتسابی	مذہب انسان کو اپنے اعمال کا حساب دینے کی ترغیب دیتا ہے (قیامت کے دن)۔	ایک شخص برا کام کرنے سے پہلے سوچتا ہے کہ "اللہ دیکھ رہا ہے"۔

مذہب کے اجتماعی زندگی پر اثرات

اثر	وضاحت	مثال
سماجی ہم آہنگی	مشترکہ عقائد لوگوں کو آپس میں باندھتے ہیں۔	رمضان میں سحری و افطار، عید کی نماز، اور قربانی سب کو متحد کرتی ہے۔
سماجی بہبود	مذہب خیرات، زکوٰۃ، اور فلاحی کاموں کی ترغیب دیتا ہے۔	پاکستان میں زکوٰۃ کے ذریعے غریب لوگوں کی مدد ہوتی ہے۔
اخلاقی اقدار کا فروغ	معاشرے میں سچائی، ایمانداری، اور عدل کے قیام میں مدد کرتا ہے۔	پاکستانی معاشرے میں "بڑوں کا احترام" اور "مہمان نوازی" مذہبی تعلیمات سے آئی ہیں۔
تصادم اور تقسیم	مذہب کے نام پر بھی فرقہ واریت اور تشدد ہوتا ہے (منفی اثر)۔	پاکستان میں سنی-شیعہ فسادات، مسیحیوں اور احمدیوں کے خلاف تشدد۔
قانون سازی	اسلامی جمہوریہ پاکستان میں قوانین مذہب سے متاثر ہیں (حدود آرڈیننس، شرعی عدالتیں)۔	پاکستان میں زنا اور چوری کی سزائیں اسلامی قوانین کے تحت ہیں۔
تعلیم	مدارس، اسلامیہ کالج، اور دینی مدارس مذہبی تعلیم فراہم کرتے ہیں۔	پاکستان میں لاکھوں بچے مدارس میں قرآن پڑھتے ہیں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

نتیجہ

مذہب انفرادی اور اجتماعی زندگی پر گہرے اثرات مرتب کرتا ہے۔ یہ اخلاقیات، امن، اور فلاح کو فروغ دیتا ہے، لیکن اس کے غلط استعمال سے تعصب اور تشدد بھی پیدا ہو سکتا ہے۔ پاکستان میں مذہب کو تحفظ دینے کے ساتھ ساتھ شدت پسندی اور فرقہ واریت کو کنٹرول کرنے کی ضرورت ہے۔

سوال نمبر 3: ہمارے معاشرے میں عقائد اور رسم ورواج کس طرح اہم ہیں؟ معاشرے پر عقائد اور رسم ورواج کے اثرات کی وضاحت بھی کریں۔

عقائد (Beliefs) اور رسم ورواج (Customs) کی تعریف

- **عقائد**: وہ خیالات اور نظریات ہیں جنہیں لوگ بغیر ثبوت کے سچ مانتے ہیں (جیسے خدا پر ایمان، آخرت، تقدیر)۔
- **رسم ورواج**: وہ طریقے اور روایات ہیں جو نسل در نسل چلی آ رہی ہیں (جیسے شادی کی رسومات، عید منانا، عمامہ باندھنا)۔

ہمارے معاشرے (پاکستان) میں عقائد اور رسم ورواج کی اہمیت

پہلو	اہمیت	مثال
شناخت	عقائد اور رسوم بتاتے ہیں کہ ہم کون ہیں (پاکستانی، مسلمان، پنجابی، پشتون)۔	ایک پشتون عمامہ باندھتا ہے اور اپنی پہچان دیتا ہے۔
سماجی ہم آہنگی	مشترکہ رسوم لوگوں کو اکٹھا کرتی ہیں۔	عید پر سب ایک دوسرے سے ملتے ہیں، مٹھائیاں بانٹتے ہیں۔
تعلیم اور تربیت	بچے اپنے والدین سے رسوم سیکھتے ہیں۔	بچہ دیکھتا ہے کہ بڑے کھانے سے پہلے "بسم اللہ" پڑھتے ہیں، تو وہ بھی پڑھنے لگتا ہے۔
تحفظ (Security)	کچھ رسوم (جیسے دستر خوان پر کھانا) معاشرے کو منظم رکھتی ہیں۔	شادی میں نکاح کے بعد لڑکی سسرال جاتی ہے، اس سے خاندانی نظام مستحکم رہتا ہے۔
جذباتی اظہار	رسوم کے ذریعے لوگ خوشی اور غم کا اظہار کرتے ہیں۔	کسی کے انتقال پر تیجا اور فاتحہ خوانی کی جاتی ہے، جس سے لوگوں کو تسلی ملتی ہے۔

معاشرے پر عقائد اور رسم ورواج کے اثرات

(الف) مثبت اثرات

اثر	وضاحت	مثال
اخلاقیات کا تحفظ	عقائد لوگوں کو برے کاموں سے روکتے ہیں۔	ایک شخص چوری نہیں کرتا کیونکہ اسے یقین ہے کہ اللہ دیکھ رہا ہے۔
اتحاد	مشترکہ رسوم مختلف گروہوں کو اکٹھا کرتی ہیں۔	بڑی عید کی نماز میں ہزاروں لوگ ایک صف میں کھڑے ہوتے ہیں، جس سے مساوات کا پیغام ملتا ہے۔
ثقافتی ورثے کی حفاظت	رسوم ثقافت کو نسل در نسل منتقل کرتی ہیں۔	پاکستان میں لوک داستانیں، موسیقی، اور مہمان نوازی کی روایت زندہ ہے۔
نظم وضبط	رسوم معاشرے کو ایک ترتیب دیتی ہیں۔	روزے کا آغاز اور اختتام چاند دیکھ کر ہوتا ہے، اس سے اجتماعی نظم قائم رہتا ہے۔

(ب) منفی اثرات (جب عقائد اور رسوم میں خرابی ہو)

اثر	وضاحت	مثال
جمود (Rigidity)	پرانی رسوم کو بغیر سوچے سمجھے ماننا ترقی کی راہ میں رکاوٹ بنتا ہے۔	بعض علاقوں میں لڑکیوں کو اسکول بھیجنے سے منع کیا جاتا ہے، جس سے معاشرہ پسماندہ رہتا ہے۔
امتیاز (Discrimination)	کچھ رسوم کمزور طبقوں (خواتین، نچلی ذات) کے ساتھ ناانصافی کرتی ہیں۔	"عزت" کے نام پر خواتین کو گھروں میں قید رکھنا، انہیں باہر جانے سے روکنا۔
فرقہ واریت	جب عقائد کو سختی سے مانا جائے اور دوسرے عقائد کو "غلط" قرار دیا جائے تو تصادم ہوتا ہے۔	پاکستان میں سنی-شیعہ فسادات اسی کی وجہ سے ہوتے ہیں۔
نقل مکانی اور جدیدیت کے خلاف مزاحمت	پرانی رسوم کو چھوڑنے سے لوگ ڈرتے ہیں، اس لیے وہ نئی ٹیکنالوجی یا خیالات کو قبول نہیں کرتے۔	پاکستان میں ڈرپ اریگیشن (پانی بچانے والی ٹیکنالوجی) کو کسان اس لیے نہیں اپناتے کیونکہ "ہمارے بزرگوں نے یہ طریقہ نہیں کیا"۔

پاکستانی معاشرے سے مثالیں

مثبت مثال: مہمان نوازی

پاکستانی معاشرے میں مہمان کو عزت دینا ایک اہم رسم ہے۔ اس کا عقیدہ ہے کہ "مہمان اللہ کا مہمان ہوتا ہے"۔ اس رسم کے مثبت اثرات: لوگ آپس میں ملتے ہیں، رشتے مضبوط ہوتے ہیں، اور دوسروں کی مدد کرنا سیکھتے ہیں۔

منفی مثال: جہیز

پاکستان میں شادی کے موقع پر لڑکی والوں کو جہیز دینے کی رسم ہے (جو کہ اسلام میں حرام ہے)۔ اس رسم کے منفی اثرات: لڑکی کے والدین پر معاشی بوجھ پڑتا ہے، لڑکی کو سسرال میں تنگ کیا جاتا ہے (اگر جہیز کم ہو)، اور بہت سی لڑکیاں اس ظلم کا شکار ہو کر خودکشی کر لیتی ہیں۔

نتیجہ

عقائد اور رسم و رواج کسی بھی معاشرے کی روح ہوتے ہیں۔ یہ لوگوں کو اخلاقیات سکھاتے ہیں اور انہیں متحد رکھتے ہیں۔ لیکن وقت کے ساتھ ان میں تبدیلی بھی ضروری ہے۔ جو رسوم امتیاز، جبر، اور جمود کا باعث بنیں، انہیں بدلنا چاہیے۔ پاکستانی معاشرے کو چاہیے کہ وہ اپنی اچھی رسوم (مہمان نوازی، بڑوں کا احترام) کو برقرار رکھے، اور بری رسوم (جہیز، عزت کے نام پر قید) کو ختم کرے۔

سوال نمبر 4: جدید دنیا میں بھی 'شادی' کو ایک اہم ادارہ تصور کیا جاتا ہے۔ کیوں اور کیسے؟ وضاحت کریں۔

شادی کی اہمیت (جدید دنیا میں)

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

شادی ایک عالمگیر ادارہ ہے جو صدیوں سے موجود ہے۔ جدیدیت، ٹیکنالوجی، اور سوشل میڈیا نے بہت سے سماجی اداروں کو بدل دیا ہے، لیکن شادی آج بھی اہم ہے۔ وجوہات درج ذیل ہیں:

1. جذباتی اور نفسیاتی تحفظ

جدید زندگی میں لوگ تنہائی کا شکار ہو رہے ہیں۔ شادی ایک ساتھی، دوست، اور جذباتی سہارا فراہم کرتی ہے۔

مثال: ایک شخص جب نوکری میں مشکلات سے گزر رہا ہو، تو اس کی بیوی اسے سمجھا سکتی ہے اور حوصلہ دیتی ہے۔

2. معاشی شراکت داری

جدید دور میں شادی شدہ جوڑے مل کر گھر کے اخراجات اٹھاتے ہیں (دونوں کی تنخواہیں)۔ اس سے معاشی استحکام آتا ہے۔

مثال: پاکستان میں اب بہت سی شادی شدہ خواتین نوکری کرتی ہیں اور شوہر کے ساتھ گھر کا خرچ چلاتی ہیں۔

3. قانونی حقوق اور تحفظ

شادی شدہ جوڑوں کو قانونی حقوق حاصل ہوتے ہیں جو غیر شادی شدہ جوڑوں کو نہیں ہوتے (وراثت، جائیداد، بچوں کی کسٹڈی، ٹیکس میں چھوٹ)۔

مثال: اگر کوئی شادی شدہ شخص مر جاتا ہے تو اس کی بیوی اور بچے ورثہ پاتے ہیں۔ بغیر شادی کے ایسا نہیں ہوتا۔

4. بچوں کی پرورش

ماہرین نفسیات کہتے ہیں کہ بچوں کی بہترین نشوونما ان کے والدین (ماں اور باپ) کے ساتھ ہوتی ہے۔ شادی ایک مستحکم ماحول فراہم کرتی ہے۔

مثال: پاکستان میں بچوں کی تربیت میں والدین دونوں کا کردار ہوتا ہے — ماں گھر میں رہتی ہے، باپ باہر کماتا ہے۔

5. سماجی قبولیت

بہت سے معاشروں (خاص طور پر پاکستان) میں شادی کو ایک سماجی ضرورت سمجھا جاتا ہے۔ غیر شادی شدہ افراد پر سوال اٹھائے جاتے ہیں۔

مثال: پاکستان میں ایک لڑکی اگر 30 سال کی عمر تک شادی نہ کرے تو لوگ کہتے ہیں "اس کی شادی کیوں نہیں ہوئی؟" اور اس کے والدین پریشان ہو جاتے ہیں۔

6. مذہبی اور ثقافتی اہمیت

اسلام سمیت تمام بڑے مذاہب شادی کو ایک مقدس بندھن قرار دیتے ہیں۔ پاکستانی معاشرے میں شادی کو "نصف ایمان" سمجھا جاتا ہے۔

جدید دنیا میں شادی کیسے بدلی ہے؟ (جدید رجحانات)

پرانی شادی	جدید شادی

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

والدین کی پسند	لڑکے لڑکی کی پسند (Love Marriage) بڑھ رہی ہے
برادری میں رشتے	برادری سے باہر شادیاں (انٹر کاسٹ)
لڑکی کا گھر میں رہنا	شہروں میں جوڑے الگ رہتے ہیں (نوکلر فیملی)
ایک کمانے والا (شوہر)	دو کمانے والے (میاں اور بیوی دونوں)
طلاق نہ ہونے کے برابر	طلاق کی شرح بڑھ رہی ہے (پاکستان میں بھی)
شادی جلد (لڑکی کی 18-20 سال)	شادی میں تاخیر (لڑکی کی 25-30 سال)

شادی کے جدید چیلنجز

چیلنج	وضاحت
طلاق کی شرح میں اضافہ	پاکستان میں طلاق کی شرح کم ہے (مقابلتاً)، لیکن بڑھ رہی ہے۔ وجوہات: بدلتے ہوئے رولز، مالی دباؤ، سوشل میڈیا پر موازنہ۔
کیریئر اور شادی میں توازن	خواتین اب کیریئر بھی بنانا چاہتی ہیں، اس لیے گھر اور دفتر کے درمیان کشیدگی بڑھ رہی ہے۔
معاشی دباؤ	مہنگائی بڑھ گئی ہے، گھر چلانا مشکل ہے، اس لیے دونوں کو نوکری کرنی پڑتی ہے۔
سوشل میڈیا کا اثر	لوگ اپنی شادی کا موازنہ دوسروں کی "پرفیکٹ" زندگیوں سے کرتے ہیں، جس سے ناراضگی بڑھتی ہے۔
قانونی پیچیدگیاں	طلاق، بچوں کی کسٹڈی، اور جائیداد کے مسائل پیچیدہ ہو گئے ہیں۔

نتیجہ

شادی آج بھی ایک اہم ادارہ ہے، لیکن اس کی شکل بدل گئی ہے۔ یہ اب جذباتی، معاشی، اور قانونی شراکت داری ہے۔ پاکستان میں شادی اب بھی مذہبی اور سماجی اہمیت رکھتی ہے، لیکن نئی نسلیں زیادہ آزادی چاہتی ہیں (پسند کی شادی، دیر سے شادی، طلاق کی قبولیت)۔ مستقبل میں شادی کا ادارہ مزید بدلے گا، لیکن ختم نہیں ہوگا۔

سوال نمبر 5: مندرجہ ذیل پر نوٹ لکھیں۔

1. جعلی پیر فقیر اور کم علم، سادہ لوح خواتین

تعارف

پاکستانی معاشرے میں مذہب کو بہت اہمیت دی جاتی ہے۔ اسی وجہ سے کچھ جعلی پیر، فقیر، اور سادہ لوح خواتین کا استحصال کرتے ہیں۔ یہ لوگ مذہب کے نام پر لوگوں کو دھوکہ دیتے ہیں، ان سے پیسے وصول کرتے ہیں، اور بعض اوقات ان کے ساتھ جنسی زیادتی بھی کرتے ہیں۔

جعلی پیر فقیر کی پہچان

نشانی	وضاحت

معجزات کا دعویٰ	وہ دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ بیماروں کو ٹھیک کر سکتے ہیں، اولاد دلا سکتے ہیں، یا قسمت بدل سکتے ہیں۔
تعویذ اور جھاڑ پھونک	لوگوں کو تعویذ دیتے ہیں، چھوٹی چھوٹی چیزوں پر دم کر کے پیسے لیتے ہیں۔
خواتین کو الگ کمرے میں بلانا	"روحانی علاج" کے بہانے خواتین کو اکیلے میں ملتے ہیں اور ان کے ساتھ زیادتی کرتے ہیں۔
پیار اور ڈر دونوں	کہتے ہیں "میں تمہارا بھلا چاہتا ہوں، لیکن اگر تم نے نہ مانا تو تم پر عذاب آئے گا"۔
خود کو ولی یا بزرگ ظاہر کرنا	عمامہ، لمبا چولا، تسبیح، اور خاص انداز اپناتے ہیں تاکہ لوگ انہیں "بزرگ" سمجھیں۔

کم علم، سادہ لوح خواتین کیوں استحصال کا شکار ہوتی ہیں؟

وجہ	وضاحت
تعلیم کی کمی	وہ نہیں جانتیں کہ قرآن میں کہیں بھی پیروں کی پرستش نہیں ہے۔
مذہبی جذبات	وہ مذہب کو بہت سنجیدگی سے لیتی ہیں، اور کسی بھی "مذہبی شخصیت" کو چیلنج نہیں کرتیں۔
معاشی مجبوری	بعض خواتین اس امید پر پیروں کے پاس جاتی ہیں کہ ان کا مسئلہ (بیماری، قرضہ، اولاد) حل ہو جائے گا۔
سماجی دباؤ	اگر کوئی خاتون پیر کے پاس جانے سے انکار کرتی ہے تو سسرال والے کہتے ہیں "تمہیں اپنی عزت کی پرواہ نہیں"۔

مثال (پاکستان سے)

پاکستان کے دیہی علاقوں میں ہر سال درجنوں خواتین جعلی پیروں کے ہاتھوں زیادتی کا شکار ہوتی ہیں (جیسے 2018 میں لاہور کے قریب ایک پیر نے 15 سالہ لڑکی کو قید کر کے زیادتی کی)۔

حل

اقدام	وضاحت
تعلیم	خواتین کو مذہب کی صحیح تعلیم دی جائے، انہیں بتایا جائے کہ جعلی پیروں کے پاس جانا شرک ہے۔
قانون	جعلی پیروں کے خلاف سخت قوانین بنائے جائیں اور ان پر عمل درآمد کرایا جائے۔
آگاہی مہم	میڈیا (ریڈیو، ٹی وی، سوشل میڈیا) پر آگاہی پروگرام چلائے جائیں۔
ہیلپ لائن	خواتین کے لیے ایک ہیلپ لائن بنائی جائے جہاں وہ شکایت کر سکیں۔

2. زبان ثقافت کے لیے ایک آئینہ ہے۔

تعارف

زبان کسی بھی ثقافت کا سب سے اہم حصہ ہوتی ہے۔ یہ لوگوں کے خیالات، جذبات، روایات، اور اقدار کو ظاہر کرتی ہے۔ زبان کو ثقافت کا آئینہ اس لیے کہا جاتا ہے کہ اس میں معاشرے کی جھلک نظر آتی ہے۔

کس طرح زبان ثقافت کی عکاسی کرتی ہے؟

پہلو	وضاحت	پاکستانی مثال

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

محاورے اور کہاوتیں	زبان کے محاورے معاشرے کے تجربات اور حکمت کو ظاہر کرتے ہیں۔	اردو محاورہ "اونٹ کے منہ میں زیرہ"۔ظاہر کرتا ہے کہ پاکستانی معاشرے میں قلت اور ضرورت کے درمیان فرق ہے۔
الفاظ کا ذخیرہ (Vocabulary)	اگر کسی معاشرے میں کسی خاص چیز کو بہت اہمیت دی جاتی ہے تو اس کے لیے بہت سے الفاظ ہوتے ہیں۔	پاکستان میں "رشتے داری" کے لیے بہت سے الفاظ ہیں: پھوپھی، خالہ، تایا، چچا، ماموں، نند، دیور، جیٹھ۔
سلام اور خطاب	لوگ کس طرح ایک دوسرے کو سلام کرتے ہیں، اس سے معاشرے میں درجہ بندی اور احترام کا پتہ چلتا ہے۔	پاکستان میں بڑوں کو "آپ" کہا جاتا ہے، چھوٹوں کو "تم" یا "تو"۔
مذہبی اور ثقافتی اصطلاحات	زبان میں مذہب اور ثقافت کے الفاظ شامل ہوتے ہیں۔	اردو میں "ان شاء اللہ"، "ماشاءاللہ"، "السلام علیکم"، "نماز"، "روزہ" بکثرت استعمال ہوتے ہیں۔
طنز و مزاح	ہر معاشرے کا مزاح اس کی ثقافت کی عکاسی کرتا ہے۔	پاکستانی مزاح میں سسرال، جیٹھ، نند، اور مہنگائی کے لطیفے عام ہیں۔

پاکستانی ثقافت اور اردو زبان کا تعلق

ثقافتی پہلو	اردو میں اظہار
مہمان نوازی	"تشنۂ دل آئے ہیں"، "ہاتھ پیر دھو لو"، "مہمان نوازی ہمارا ایمان ہے"۔
شادی کی رسومات	"مہندی"، "بارات"، "وسوال و جواب"۔
غم اور تعزیت	"اناللہ وانا الیہ راجعون"، "فاتحہ خوانی"، "تیجا"۔
بزرگوں کا احترام	"جناب"، "محترم"، "مولانا صاحب"۔
دیہی زندگی	"ہل چلانا"، "کھیتوں میں فصل"، "چیر"، "چھپر"۔

اگر زبان ختم ہو جائے تو ثقافت پر کیا اثر ہو گا؟

- لوگ اپنی روایات بھول جائیں گے۔
- نئی نسل اپنی ماں بولی سے دور ہو جائے گی۔
- ادب، لوک کہانیاں، اور گیت ختم ہو جائیں گے۔
- معاشرے کی اپنی شناخت ختم ہو جائے گی۔

پاکستانی مثال: انگریزی میڈیم اسکولوں میں پڑھنے والے بچے اردو تو بول لیتے ہیں، لیکن وہ اپنی مادری زبان (پنجابی، پشتو، سندھی، بلوچی) نہیں بولتے۔ نتیجتاً، وہ اپنی ثقافت کی گہرائی سے واقف نہیں ہوتے۔

نتیجہ

زبان واقعی ثقافت کا آئینہ ہے۔ اسے بچانے کے لیے ضروری ہے کہ مادری زبانوں کو فروغ دیا جائے، اسکولوں میں ان کی تعلیم لازمی کی جائے، اور لوگوں کو اپنی زبان پر فخر کرنا سکھایا جائے۔